السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

انسان کے بالغ ہونے کی کیا علامات ہیں، کتاب وسنت میں اس کے متعلق کیا صراحت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مختلف احادیث کے مطابق مردوزن کی درج ذیل بلوغ کی علامت ہیں۔

1) جب کہ عمر پندرہ سال کی ہوجائے چنانچہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جنگ احد کے وقت میری عمر چودہ سال کی تھی تو مجھے جنگ میں شرکت کی اجازت نہ ملی لیکن غزوۂ خندق میں میری عمر پندرہ سال کی ہوئی تو مجھے جنگ میں شامل کرلیا گیا۔[1]

2) زیرناف بالوں کا اگنا چنانچہ جنگ قریظہ کے دن جس شخص کے بال اُگے تھے اسے قتل کردیا جاتا اور جس کے بال نہ اُگے ہوتے اسے چھوڑدیا جاتا۔[2]

3) احتلام آجائے تو بھی بالغ ہونے کی علامت ہے، چنانچہ حدیث میں ہے: ''احتلام آجانے کے بعد دور یتیمی ختم ہوجاتا ہے۔''[3]

4) اسی طرح لڑکی کو جب حیض آنا شروع ہوجائے تو بھی اس کے بالغ ہونے کی علامت ہے، لیکن ہمارے ملکی قانون میں 18 سال کی عمر کو بالغ ہونے کی علامت قرار دیا گیا ہے۔ غالباً فقہ حنفی میں بھی بلوغ کا یہی معیار ہے، درج بالا احادیث کے پیش نظر یہ معیار انتہائی محل نظر ہے۔

---

[1] صحیح بخاری، المغازی: ۵۰۹۷۔

[2] بیہقی، ص: ۳۲۰، ج۷۔

[3] حدیث نمبر ۸۱۴۱۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:489

محدث فتویٰ